اور چترال تک اور وہاں سے لے کر درہ خیبر تک اور افغانستان میں جنگ کے محاذوں پر غرض جہاں جہاں بھی جہاد ہو رہا ہے اس میں دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء بھی پیش پیش ہیں۔ اور روسی دشمن کے لئے ننگی تلوار بن چکے ہیں۔ آج خدا تعالیٰ نے بارش برسا دی۔ اور مجاہدین و مہاجرین سے تعاون کے سلسلہ کی اس تقریب کو دارالعلوم میں منعقد ہونے کے غیبی اسباب پیدا فرما دئے۔ ہمیں افغان مجاہدین سے دلی ہمدردیاں ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ہمیں ہر ممکن عملی تعاون پر مسرت ہوتی ہے۔ دارالعلوم حقانیہ کے طلبہ عملاً جہاد افغانستان میں زبردست حصہ لے رہے ہیں۔ طلبہ کی جماعتیں جاتی ہیں۔ محاذ جنگ پر لڑ لڑ کر واپس آتی ہیں تو ادھر سے دوسری جماعتیں روانہ ہو جاتی ہیں اور یہ سلسلہ تمام سال جاری رہتا ہے۔

آخر میں حضرت شیخ الحدیث نے افغانستان مہاجرین کو پناہ دینے اور ان کے مسائل سے دلچسپی کے سلسلہ میں حکومت پاکستان کی مساعی کو سراہا۔ اور اس سلسلہ میں اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

جب تقریب ختم ہوئی تو جناب گورنر اور دیگر معزز مہمانوں نے مولانا سمیع الحق صاحب (جو اتفاق سے اس دن سفر پر تھے) کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے مولانا انوار الحق صاحب اور مولانا عبدالقیوم حقانی کی معیت و رہنمائی میں دارالعلوم حقانیہ کے مختلف شعبہ جات دیکھے۔ درس گاہیں، مطبخ، کتب خانہ، دفاتر، تعلیمی کوائف اور شعبہ جات سے متعلق معلومات میں دلچسپی لی۔ اور حد درجہ محظوظ ہوئے۔ واپسی پر دوبارہ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ الحدیث کے پاس حاضر ہوئے اور دارالعلوم سے متعلق اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

تعلیمی سال کا آغاز　۱۰ ارشوال سے دارالعلوم کا نیا تعلیمی سال شروع ہوا اور ۱۷ اشوال تک طلبہ کا داخلہ جاری رہا۔ اس کے بعد جب دارالاقاموں کے علاوہ شہری مساجد میں بھی طلبہ کے قیام کی گنجائش باقی نہ رہی تو مزید عمومی داخلہ بند کر دیا گیا۔ طلبہ دور دراز سے آتے رہے اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ مگر افسوس کہ عدم گنجائش کی وجہ سے دارالعلوم میں تعلیم و تربیت کی سعادت سے محروم ہو رہے ہیں۔

دارالحفظ میں بھی یہی صورت حال رہی۔ ایک سو سے زائد طلبہ کو چار اساتذہ کی زیر نگرانی داخلہ دیا جا سکا دارالاقاموں میں مزید گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے روزانہ دسیوں طلبہ کو واپس کیا جا رہا ہے۔

دارالعلوم میں درس نظامی کے طلبہ کے لئے مزید دارالاقاموں اور حفظ و تجوید کے طلبہ کے لئے ایک مزید ہاسٹل کی تعمیر زیر غور ہے۔ اہل خیر توجہ فرمائیں تو انشاء اللہ یہ منصوبہ بھی جلد تکمیل کے مراحل طے کر کے مہمانان رسول ﷺ کے لئے آرام و آسائش اور تعلیم و تربیت کا باعث ہوگا۔ اور اس میں حصہ لینے والوں کے لئے آخرت کا